سوال

(140) محرم مرد صرف اپنی محرمات عورتوں کو اپنا مقتدی بنا کر خود امامت کرانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محرم مرد صرف اپنی محرمات عورتوں کو اپنا مقتدی بنا کر خود امامت کر سکتا ہے یا نہیں، جب کہ کوئی بالغ اس کی اقتداء میں شامل نہ ہو۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسا بلاشبہ کر سکتا ہے منع یا کراہت کی کوئی دلیل نہیں اس کے ساتھ مرد بالغ ہو یا نہ ہر حال میں اپنی محرم عورتوں کی امامت کر سکتا ہے ''وأما إمامة الرجل النساء فقط، فقد روی عبداللہ بن احمد من حدیث أبي بن کعب أنه جاء الی النبی صلی اللہ علیه وسلم، فقال: یارسول اللہ عملت اللیلة عملا، قال: ماهو؟ قال: نسوة معی فی الدار، قلن إنک تقرأ ولا نقرأ، فصل بنا فصلت ثمانیا والوتر، فسکت النبی صلی اللہ وسلم، فرأینا أن سکوته رضا، قال الهیثمی: فی إسناد من لم یسم، قال: ورواه أبو یعلی والطبرانی فی الأوسط وإسناده حسن،، (سبل السلام: 31/2) (مصباح بستی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 234

محدث فتویٰ